الله رسول محمد

طبقات ابنِ سعد

جلد چہارم

مصنف
محمد بن سعد
(المتوفی ۲۳۰ھ)

طبقات الکبریٰ

نفیس اکیڈمی
اردو بازار کراچی

طبقات ابنِ سعد

حصہ ہشتم

صالحات وصحابیات رضی اللہ عنہن

طبقات ابن سعد کے اس حصہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دادیوں، نانیوں، والدۂ محترمہ، ازواج مطہرات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں اور صحابیات رضی اللہ عنہن کے تذکرے ہیں۔ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بیٹیوں کے تذکرے بھی ہیں اور کچھ صحابیات کو دیکھ کر ایمان لانے والیوں کے تذکرے ہیں۔

مُصنف
محمد بن سعدؒ (المتوفی ۲۳۰ھ)

ترجمہ
محمد راغب رحمانی

نفیس اکیڈمی
اُردو بازار، کراچی

طبقات ابن سعد

نام کتاب .... طبقات ابن سعد (حصہ ہشتم)

مصنف .... علامہ محمد بن سعد المتوفی ۲۳۰ھ

مترجم .... محمد راغب رحمانی

اضافہ عنوانات وحواشی .... مولانا عبدالمنان صاحبؒ

ناشر .... نفیس اکیڈمی اردو بازار- کراچی

قیمت .... /- روپے

نفیس اکیڈمی
اُردو بازار، کراچی

عورتیں ہم سے زیادہ مہروں والی نہ ہوں گی۔ پھر اللہ کو اپنے نبی کے لیے غیرت آئی اور اللہ نے آپ کو ان سے علیحدہ ہو جانے کا حکم فرما دیا لہٰذا آپ ان سے ۲۹ دن علیحدہ رہے پھر آپ کو حکم کیا گیا کہ آپ انہیں اختیار دے دیں لہٰذا آپ نے انہیں اختیار دیا لیکن اسے طلاق نہیں شمار کیا۔

رحمتِ عالم ﷺ کی قوتِ باہ:

باخبار محمد بن عمرؒ بتحدیث موسیٰ بن محمد بن ابراہیم از محمد بن ابراہیم: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ہمبستری میں سب سے کمزور تھا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ایک ہانڈی اتاری جس میں گوشت تھا اب جب بھی میں چاہتا ہوں اسے پالیتا ہوں۔

باخبار محمد بن عمرؒ بحدیث اسامہ بن زید لیثی از صفوان بن سلیم: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السلام ایک ہانڈی لے کر آئے میں نے اس میں کھایا اور مجھے چالیس آدمیوں کی برابر قوت باہ عطا کر دی گئی۔

باخبار محمد بن عمرؒ بتحدیث محمد بن عبداللہ از زہری از نبی ﷺ: میں نے دیکھا گویا میرے پاس ایک ہانڈی لائی گئی ہے پھر میں نے اس میں سے خوب پیٹ بھر کر کھایا اب جب بھی میں ہمبستری چاہتا ہوں کر لیتا ہوں یہ حال جب سے ہے جب سے میں نے اس ہانڈی میں سے کھایا ہے۔

باخبار محمد بن عمرؒ بحدیث معاویہ بن عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی رافع از عبداللہ اپنی دادی سلمیٰؓ رسول اللہ ﷺ کی آزاد کردہ لونڈی سے: ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی نو عورتوں سے ہمبستری فرمائی جن کو چھوڑ کر آپ کی وفات ہوئی جب آپ اپنی ایک بیوی سے فارغ ہو کر باہر آتے تو سلمیٰ سے کہتے: مجھ پر غسل کے لیے پانی ڈال پھر آپ دوسری کے پاس جانے سے پہلے غسل کر لیتے تھے میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ کو ایک غسل کافی نہیں؟ فرمایا اس طرح غسل مزید طہارت و پاکی کا موجب ہے۔

باخبار محمد بن عمرؒ بتحدیث معمر از قتادہ از انس: میں رسول اللہ ﷺ پر پانی ڈالا کرتا تھا جب آپ تمام عورتوں سے فارغ ہو کر غسل کیا کرتے تھے۔

باخبار محمد بن عمرؒ بتحدیث سالم مولیٰ ثابت از سالم مولیٰ ابوجعفر از ابوجعفر: ہم مثل باخبار محمد بن عمر از معمر از ابن طاؤس از طاؤس: رسول اللہ ﷺ کو چالیس مردوں کے برابر قوتِ باہ عطا کی گئی تھی۔

شرمگاہوں سے پردہ:

باخبار محمد بن عمرؒ بحدیث ثوری از منصور از مسلم بن عبداللہ بن یزید از مولیٰ عائشہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کی شرمگاہ کبھی نہیں دیکھی۔

باخبار محمد بن عمرؒ بحدیث افلح بن حمید از قاسم بن محمد از عائشہ: میں اور رسول اللہ ﷺ غسل جنابت ایک ہی برتن سے کیا کرتے تھے۔ باخبار محمد بن عمرو بحدیث ابوحمزہ از عروہ از عائشہ: ہم مثل۔

باخبار محمد بن عمرو بحدیث ابن جریج از عمرو بن دینار از ابوالشعثاء از ابن عباس از میمونہ: میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔